ایک آرڈیننس

پشاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 2017 میں ترمیم کی غرض سے۔

ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ پشاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 2017 (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 31، 2017) میں پشاور دیولپمنٹ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل کی تعیناتی کے معیار اور اس کیساتھ منسلک مقاصد میں بہتری لانے کے لیے ترمیم کی جائے۔

اور ہرگاہ کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا اور گونر خیبر پختونخوا کو یہ اطمینان ہے کہ حالات کا تقاضہ ہے کہ ضروری اقدامات اٹھائیں جائیں۔

تاہم گونر خیبر پختونخوا اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی دفعہ 128 کی شق (1) کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہو درجہ ذیل آرڈیننس نافذ کرنے کے لیے پیش کرتے ہیں۔

1. **مختصر عنوان اور آغاز**: (1) آرڈیننس ہذا کو پشاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ترمیمی) آرڈیننس 2021 کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 31، 2017 کی دفعہ 9 میں ترمیم**: پشاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 2017 (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 31، 2017) جو کہ بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کہلائے گا کی دفعہ 9 میں،_

(الف) ذیلی دفعات (1) اور (2) کے لیے مندرجہ ذیل بالترتیب متبادل متصور ہوں گے، یعنی

"(1) وزیر اعلی۔

(الف) محکمہ بلدیاتی حکومت، انتخاب اور دیہی ترقی کی جانب سے مجوزہ تین سرکاری افسران کے پینل میں سے گریڈ 19 یا اس سے زیادہ کا ایک مناسب سرکاری افسر کو بلحاذ تبادلہ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل کی حیثیت سے فرائض انجام دینے پر تعینات کرے، یا

(ب) مجوزہ طریقہ کار کے مطابق اسامی کو وسیع پیمانے پر مشتہر کر کے کھلی مارکیٹ سے ابتدائی بھرتی کر کے ڈائریکٹر جنرل تعینات کرے جس کا دورانیہ عرصہ تین سال سے متجاوز نہ ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق (ب) کے تحت ابتدائی بھرتی کے لحاظ سے تعیناتی کی صورت میں ڈائریکٹر جنرل کی تعلیمی قابلیت، تجربہ اور دیگر شرائط و ضوابط درجہ ذیل ہوں گے، ـــ

(الف) وہ انجنیئرنگ، پبلک ایڈمنسٹریشن، قانون، بزنس ایڈمنسٹریشن یا فنانس میں ایک منظور شدہ یونیورسٹی سے ماسٹر ڈگری یا اس کے برابر تعلیمی قابلیت کا حامل ہو، اور

(ب) وہ پندرہ سال یا اس سے زیادہ تجربہ رکھتا ہو اور اس میں کم از کم پانچ سال کسی بھی لوکل ایریا اتھارٹی، پبلک یا پرائیویٹ سیکٹر کارپوریشن یا خود مختار یا نیم خود مختار باڈی یا ادارے میں بحثیت سینئر منیجریل کی پوزیشن پر رہ چکا ہو، اور

(ب) ذیلی ددفعہ (3) میں لفظ "حکومت" کے لیے الفاظ اور کاماز "وزیراعلی خیبر پختونخوا" متبادل متصور ہو گا۔

3. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 31، 2017 کی دفعہ 10 میں ترمیم**: مذکور ایکٹ کی دفعہ 10 میں لفظ "حکومت" کے لیے الفاظ اور کاما "وزیراعلی خیبر پختونخوا" متبادل متصور ہو گا۔

4. **خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 31، 2017 میں نئی دفعہ کی شمولیت**: مذکورہ ایکٹ میں دفعہ 51 کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے، یعنی

"52. **سابق ڈائریکٹر جنرل کے احکامات کو تحفظ**: پشاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ترمیمی) آرڈیننس 2021 کے آغاز سے پہلے کسی بھی سابقہ ڈائریکٹر جنرل کے زیر انتظام اختیارات کا کوئی بھی اقدام، لیے گئے فیصلے یا کاروائی یا کسی بھی دوسرے سرکاری امور کو انجام دینے پر محض اس کی کسی کمی، تعلیمی قابلیت یا تجربہ کی وجہ سے اعتراض نہیں ہو گا."۔